نوکیتن کا

काला बाज़ार

# کالا بازار

اداکاران

دیوآنند ۔ وحیدہ رحمان

نندا

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

اکر آباد پریس دہلی

# مجملہ گانے
## کالا بازار کے

سورج کے جیسے گولائی
چندا سی ٹھنڈک بھی پائی
جھنکے تو پیارے دوہائی
تیری دھوم ہر کہیں
تجھ سا یار کوئی نہیں
ہمکو تو پیارے تو سب سے پیارا۔ تیری دھوم۔
دنیا کی گاڑی کا پہیا
تو چور تو ہی سپیا
رجوں کا راجہ روپیہ ۔ تیری دھوم ــــ
عورت کے ماتھے کا ٹیکا
کھٹری اور کھری سے میٹھا
تو راجہ ہے زندگی کا ۔ تیری دھوم ــــ
بوڑھوں کی تو ہے جوانی
بچپن کی دلکش کہانی
تیرے بنا دودھ پانی ۔ تیری دھوم ــ
دولت کا مذہب چلا کے
ہم ایک مندر بنا کے
پوجیں گے تجھ کو بٹھا کے ۔ تیری دھوم

گانا نمبر ۲:۔ نہ میں دھن چاہوں نہ رتن چاہوں
تیرے چرنوں کی دھول مل جائے
تو میں تر جاؤں، شیام تر جاؤں، ہے رام تر جاؤں
موہ من موہ لو بھ للچائے
کیسے کیسے یہ ناگ لہرائے
اس سے پہلے کہ دل اُدھر جائے
میں تو مر جاؤں، کیوں نہ مر جاؤں
لائے کیا تھے جو لیکے جانا ہے
نیک دل ہی تیرا خزانہ ہے
سانجھ ہوتے ہی بجھا جائے
اب تو گھر جاؤں۔ اپنے گھر جاؤں
تھم گیا پانی، جم گئی کائی
بہتی ندیا ہی صاف کہلائی
میرے دل نے ہی جال پھیلائے
اب کدھر جاؤں۔ میں کدھر جاؤں

نمبر ۳:۔ اپنی تو ہر آہ ایک طوفان ہے
اوپر والا جان کر انجان ہے
اب تو منس کے اپنی بھی قیمت کو جیکمہ دے
کانوں میں کچھ کہہ دے جو اس دل کو بہلا دے
یہ بھی مشکل ہے تو کیا آسان ہے۔ اوپر والا۔
سر پہ میرے تو جو اپنا ہاتھ ہی رکھ دے

پھر تو بھٹکے راہی کو مل جائیں گے رستے
دِل کی بستی بن تیرے ویران ہے ۔ اُوپر والا
دِل ہی تو ہے اُس نے شاید بھول بھی کی ہے
زندگی ہے بھولکر ہی راہ ملتی ہے
معاف کر بندا ابھی ایک اِنسان ہے ۔ اُوپر والا ۔

**نغمہ** :۔ سانجھ ڈھلی دِل کی لگی تھک چلی پکار کے
آجا آجا آبھی جا
کیا دوں تجھے پہلے سے میں بیٹھی ہوں دِل ہار کے
جا جا جا جا جا تو جا
ضد یہ آگیا ہے دِل کہ آج کیوں نہ ٹوٹتا
میری سنو ٹوٹ جاؤ چھوڑ دو یہ بچنا
چار دِن کی زندگی میں دِن ہیں دو پیار کے
آجا آجا آبھی جا ۔ کیا دوں تجھے ۔
کیسے کہوں کیسی اُلجھنوں میں میری جان ہے
ہاں کو نہ سمجھ گئے یہ پیار کی زبان ہے
کاٹتے ہیں ہم کو دِن کسی کے انتظار کے
جا جا جا جا جا تو جا ۔ سانجھ ڈھلی ۔
سن تو لے کہ میرے دِل کا تجھ سے کیا سوال ہے
کچھ نہ کر سکوں گی میں اسی کا تو ملال ہے
دِل نہ توڑ چاہے بول دو ہی بول پیار کے
آجا آجا آبھی جا ۔

کیا دوں تجھے پہلے سے میں بیٹھی ہوں دِل ہار کے
جا جا جا جا جا تو جا - سا بجھ ڈھلی
کھویا :- کھویا کھویا چاند، کھلا آسماں
آنکھوں میں ساری رات جائے گی
تمکو بھی کیسے نیند آئے گی - کھویا
مستی بھری، ہوا جو چلی
کھِل کھِل گئی، یہ دِل کی کلی
مَن کی گلی میں ہے کھلبلی
کہ اُن کو تو بلاؤ - کھویا
تارے چلے نظارے چلے
سنگ سنگ میرے وہ سارے چلے
چاروں طرف اِشارے چلے
کسی کے تو ہو جاؤ - کھویا
ایسی ہی رات، بھیگی سی رات
ہاتھوں میں ہاتھ، ہوتے وہ ساتھ
کہہ لیتے اُن سے، دِل کی یہ بات
اب تو نہ ستاؤ - کھویا
ہم مٹ چلے جن کے لیے
بِن کچھ کہے وہ چُپ چُپ رہے
کوئی ذرا یہ اُن سے کہے
نہ ایسے آزماؤ - کھویا

نمبر ۶ : سنبھالو سنبھالو اپنا دِل دِل والو
کہہ رہا ہے سماں جیا دو بھرا
سوچ مت کیا ہے اچھا برا
ابھی تو یہ۔ ابھی تو یہ ہوئی ہے ابتدا۔ سنبھالو۔
نہ یہ میری، نہ یہ مرضی تیری
خود نظر ٹکرا سی گئی
یہ دِل لگی، یہ دِل لگی بھی کیا ہے دِل لگی سنبھالو
جو بھی میرا دیوانہ ہوا۔ خود سے وہ بیگانہ ہوا
جو ہوتا ہے سو ہو رہے گا۔ سوچتا ہے کیا۔ سنبھالو۔

گانا نمبر ۷

آج ہوئے سپنے تیرے۔ جھوم رے او من میرے
بیکل من کا دھیرج لیکر، میرے ساجن آئے
جیسے کوئی صبح کا بھولا۔ سانجھ کو گھر آجائے
پریت نے رنگ بکھیرے۔ جھوم لے ـــ
من کی پائل چھم۔ چھم بولے، ہر اک سانس ترانہ
دھیرے دھیرے سیکھ لیا ہے، انکھیوں نے مسکانا
ہو گئے دور اندھیرے۔ جھوم لے ـــ
جس الجھن نے دِل الجھا کے، ساری رات جگایا
بنی ہے وہ آج پریت کی مالا، من کا میت ملایا
جگمگ سانجھ۔ سویرے۔ جھوم لے

ختم شد

# جو مانگو گے ملیگا

## ایک ہزار روپے انعام



اب آپ کسی طرف سے مایوس نہ ہوں آپکے سب کام پورے ہو جائینگے گرہن اور شبھ مہورت میں تیار کی ہوئی اس تانترک انگوٹھی کو انگلی میں پہن کر آپ جس سنگدل عورت یا مرد کا نام لیں گے وہ دیکھتے ہی دیکھتے فوراً بس میں ہو جائیگا اس کی زیادہ تعریف کرنا سورج کو چراغ دکھانا ہے آپ جسے چاہتے ہیں وہ جہاں کہیں بھی ہو، سات سمندر پھاند سات قلعے توڑ کر آپکے قدموں میں حاضر ہوگا کٹھور یا اور دشمن کو چھوڑ کر آپکے حکم کی تعمیل کریگا دلپسند سگائی شادی ہوگی خوبصورت عورت ملیگی مُردہ روحوں سے بات چیت ہوگی، بزرگوں کی زمین میں گڑی ہوئی دولت خواب میں نظر آئے گی، مقدمہ میں جیت ہوگی، امتحانوں میں پاس ہونگے، بیوپار میں لابھ ہوگا، اور تمام ناحق گرہ شانت ہونگے، بدقسمتی دور ہوگی، خوش قسمت بن جائینگے زندگی سکھ شانتی سے بیتے گی۔

تانترک انگوٹھی ۳/ اسپیشل تین روپیہ پیشگی یا در فل تین روپیہ پیشگی آنے جس کا ۲۴ گھنٹہ میں فوراً اثر ہوتا ہے سورج مشرق کے بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے لیکن اس تانترک انگوٹھی کا اثر کبھی خالی نہیں جاتا ٹھیک نہ ہونے پر واپسی کی گارنٹی ہے، غلط ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپے نقد انعام۔

رام پرشاد اٹاوہ، موہن لال کاشی پور سے لکھتے ہیں کہ راج جیوتشی پنڈت دیودت شاستری تانترک آچاریہ جالندھر سٹی سے منگائی ہوئی تانترک انگوٹھی سے میرا کام پورا ہوا جو بیشمار کوششوں سے نہ ہو سکا تھا اس طرح بہت سے تعریفی خط آئے ہیں اور سینکڑوں سرٹیفکیٹ موجود ہیں، ایکبار آپ بھی آزمائش کریں۔

**راج جیوتشی پنڈت دیودت شاستری تانترک آچاریہ آر۔ ڈی**

**جالندھر سٹی**

# جو مانگوگے ملیگا

## ایک ہزار روپے انعام



اب آپ کسی طرف سے مایوس نہ ہوں آپکے سب کام پورے ہوجائینگے
گرہن اور شبھ مہورت میں تیار کی ہوئی اس تانترک انگوٹھی کو انگلی میں
پہن کر آپ جس سنگدل عورت یا مرد کا نام لیں گے وہ دیکھتے ہی دیکھتے
فوراً بس میں ہوجائیگا اس کی زیادہ تعریف کرنا سورج کو چراغ
دکھانا ہے آپ جسے چاہتے ہیں وہ جہاں کہیں بھی ہو، سات سمندر
پار ہو، سات تالے توڑ کر آپکے قدموں میں حاضر ہوگا کھوٹیا تا اور دشمنی کو چھوڑ کر آپکے حکم کی تعمیل کریگا
دلپسند سگائی، شادی ہوگی خوبصورت عورت ملیگی. مردہ روحوں سے بات چیت ہوگی، بزرگوں کی زمین میں گڑی ہوئی
دولت خواب میں نظر آئے گی، مقدمہ میں جیت ہوگی، امتحان میں پاس ہونگے، بیوپار میں لابھ ہوگا، اور
تمام ناقص گرہ شانت ہونگے بدقسمتی دور ہوگی، خوش قسمت بن جائینگے، زندگی سکھ شانتی سے بیتے گی.
تانترک انگوٹھی 15/- اسپیشل تیس روپیہ، اسپیشل پاور فل تین سو روپیہ پیشگی آنے جس کا ۲۴ گھنٹہ میں فوراً اثر ہوتا ہے
سورج مشرق کے بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے لیکن اس تانترک انگوٹھی کا اثر کبھی خالی نہیں جاتا ٹھیک
نہ ملنے پر پیسی کی گارنٹی ہے، غلط ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپے نقد انعام.

رام پرشاد اناوہ، موہن لال کاشی پور سے لکھتے ہیں کہ راج جیوتشی پنڈت دیودت شاستری
تانترک آچاریہ جالندھر سٹی سے منگائی ہوئی تانترک انگوٹھی سے میرا کام پورا ہوا جو بیشمار کوششوں سے نہ ہوسکا
تھا اس طرح بہت سے تعریفی خط آتے ہیں اور سینکڑوں سرٹیفکیٹ موجود ہیں ایکبار آپ بھی آزمائش کریں.

**راج جیوتشی پنڈت دیودت شاستری تانترک آچاریہ آر۔ ڈی**
**جالندھر سٹی**